بسم اللہ الرحمن الرحیم

لوگوں کو دیکھ کر درخت سے پھل توڑ کر کھانا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

انجیر کا پھل تھا، ایک توڑا اور وہ حاملہ خاتون نے بھی کھایا۔ اس کا کیا کفارہ ہوگیا؟ سبھی لوگ کھا رہے تھے تو ہم نے بھی اُتار لیا۔

جواب

اگر کسی اور کی ملکیت کا پھل اس کی اجازت کے بغیر کھا لیا، تو گنا ہگار ہوئے۔ جس کا تھا اسے تاوان ادا کرے یا اس سے معاف کروائے، اس کے بغیر توبہ کافی نہیں۔

ہاں اگر معلوم تھا کہ اس کے مالک کی طرف سے پھل توڑ کر کھانے کی اجازت ہے تو حرج نہیں۔

بہار شریعت میں ہے: "درختوں سے پھل توڑ کر کھانے کی اجازت نہیں، مگر جبکہ پھلوں کی کثرت ہو معلوم ہو کہ توڑ کر کھانے میں بھی مالک کو ناگواری نہیں ہوگی تو توڑ کر بھی کھا سکتا ہے، مگر کسی صورت میں یہ اجازت نہیں کہ وہاں سے پھل اٹھا لائے۔ ان سب صورتوں میں عرف و عادت کا لحاظ ہے اور اگر عرف و عادت نہ ہو یا معلوم ہو کہ مالک کو ناگواری ہوگی تو کھانا جائز نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 380، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2346

تاریخ اجرا: 28 محرم الحرام 1447ھ/24 جولائی 2025ء